سوال

(96) سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ کاتب الوحی صحابی ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا سیدنا معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہما کا کاتب الوحی ہونا ثابت ہے؟ صحیح حدیث سے جواب دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام بیہقی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''أخبرناه ابو عبداللہ الحافظ: حدثنا علی بن حمشاد: حدثنا هشام بن علی: حدثنا موسی بن اسماعیل: حدثنا ابو عوانة عن ابی حمزة قال: سمعت ابن عباس قال: کنت العب مع الغلمان فاذا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قد جاء فقلت: ماجاء الا الی فاختبات علی باب فجاء فحطانی حطاة فقال اذهب فادع لی معاویة، وکان یکتب الوحی'' الخ (دلائل النبوة ج ٦ ص ٢٤٣)

اس حدیث کی سند صحیح ہے۔ ابو حمزہ القصاب عمران بن ابی عطاء الاسدی صحیح مسلم کے راوی اور جمہور محدثین کے نزدیک ثقہ وصدوق ہیں۔ (دیکھئے میری کتاب نور العینین طبع جدید ص ١٤٨)

اس روایت ''وکان یکتب الوحی'' اور آپ (سیدنا معاویہ رضی اللہ عنہ) وحی لکھتے تھے، سے سیدنا امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کا کاتب وحی ہونا ثابت ہے۔ والحمد للہ

تنبیہ:

ابو حمزہ عن ابن عباس والی یہ روایت مختصراً صحیح مسلم (٢٦٠٤ وترقیم دارالسلام: ٦٦٢٨) می بھی موجود ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج2ص260

محدث فتویٰ